## سوال

(229) زیارت قبور کے بارے میں دو احادیث میں تطبیق و توفیق

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے پروگرام میں بعض علماء کو یہ حدیث پڑھتے ہوئے سنا :

"لعن اللہ زائرات القبور" ضعیف سنن ابی داوٗد رقم الحدیث (3236)

"قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر لعنت ہو" پھر انھوں نے یہ حدیث پڑھی ۔

"کنت نہیتکم عن زیارۃ القبور اَلا فزوروہا فِانہا تذکرکم الآخرۃ"، صحیح مسلم رقم الحدیث (977)

"میں تمھیں قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا (اب اجازت دیتا ہوں) لہٰذا تم ان کی زیارت کرو۔ بلاشبہ وہ تمھیں آخرت کی یاد دلائیں گی۔" تو میں حیران ہوئی لہٰذا مجھے بتلایئے کہ ان دونوں حدیثوں کو میں کیسے جمع کروں؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت کرنا جائز نہیں ہے اور حدیث کنت نہیتکم عن زیارۃ القبور اَلا فزوروہا اس حدیث "لعن اللہ زائرات القبور" کو منسوخ کرنے والی نہیں ہے بلکہ کنت نہیتکم الخ حدیث کے عموم کی "لعن اللہ زائرات القبور" والی حدیث سے تخصیص ہوگئی ہے اسی طرح ان حدیثوں کو جمع کیا جائے گا اس بنا پر لوگوں میں سے مردوں کا قبروں کی زیارت کرنا مشروع ہوگا نہ کہ عورتوں کے لیے علماء کے دو قولوں میں سے صحیح قول یہی ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

**صفحہ نمبر 218**

**محدث فتویٰ**